

ہندوستان گزشتہ دو دہائیوں سے دنیا میں سب سے زیادہ دودھ کی پیداوار کرنے والا ملک ہے اور اس کا سہرا ملک کے کسانوں کے سر بندھتا ہے: رادھا موہن سنگھ

Posted On: 26 SEP 2017 6:01PM by PIB Delhi

این ڈی ڈی بی نے اپنے آغاز کے وقت سے ہی ملک میں ’’ آپریشن فلڈ‘‘ سمیت ڈیری ڈیولپمنٹ سے متعلق متعدد بڑے پروگراموں کا نفاذ کیا ہے، جناب سنگھ

این ڈی ڈی بی قومی ڈیری منصوبہ کے نفاذ میں قائدانہ کردار ادا کر رہا ہے اور اس نے حال ہی میں ڈیری پروسیسنگ اینڈ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ کا اعلان کیا ہے، مرکزی وزیر زراعت

جناب رادھا موہن سنگھ کا قومی ڈیری ترقیاتی بورڈ کے یوم تاسیس کے موقع پر گجرات کے شہر آنند میں منعقدہ این ڈی ڈی بی ڈیری ایکسیلینس ایوارڈس کی تقسیم کے موقع پر حاضرین سے خطاب

نئی دہلی۔ وزیر زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے مرکزی وزیر جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا ہے کہ قومی ڈیری پروجیکٹ (این ڈی بی) کا مقصد دودھ دینے والے مویشیوں، پیداواریت میں اضافہ کرنا ہے، جس سے دودھ کی پیداوار میں اضافہ ہوگا اور دودھ کے بڑھتے ہوئے مطالبے کی تکمیل ہوگی۔ جناب سنگھ نے یہ بات آج گجرات کے شہر آنند میں این ڈی ڈی بی کے ٹی کے پٹیل آڈیٹوریم میں کی۔ اس پروگرام میں گجرات کے وزیر اعلیٰ جناب وجے بھائی روہانی اور زراعت و کسانوں کی فلاح و بہبود کے مرکزی وزیر مملکت جناب پروشوتم روپلا بھی موجود تھے۔

جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا کہ دودھ دینے والے مویشیوں کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ اعلیٰ نسل کے سانڈوں سے حاصل کئے گئے عمدہ قسم کے مادہ تولید کو مصنوعی طریقے سے داخل رحم کر کے اور کسانوں کے مویشیوں کو متوازن غذا فراہم کر کے کیا جا رہا ہے۔ مؤثر استعمال کیلئے متوازن غذا کو فروغ دینے میں، این ڈی بی کے ذریعے کئے گئے اقدامات غذائی اشیاء پر آنے والی لاگت میں کمی کر کے پیداوار میں اضافہ کرنے میں کسانوں کی مدد کر رہے ہیں۔

جناب سنگھ نے کہا کہ ہندوستان گزشتہ دو دہائیوں سے دنیا میں سب سے زیادہ دودھ کی پیداوار کرنے والا ملک بنا رہا ہے اور اس کا سہرا ملک کے کسانوں کے سر جاتا ہے۔ چونکہ ہمارے ملک کے دو تہائی سے زیادہ شہری دیہی علاقوں میں رہتے ہیں۔ لہذا کسانوں کو مزید خوشحال بنائے جانے کی ضرورت ہے، جس کیلئے ڈیری کا شعبہ اہم ہے۔

مرکزی وزیر زراعت نے کہا کہ این ڈی ڈی بی نے اپنے آغاز سے ہی ملک میں ’’ آپریشن فلڈ‘‘ سمیت متعدد اہم ڈیری ترقیاتی پروگراموں کا نفاذ کیا ہے۔ ہندوستان کو دودھ کی پیداوار میں اول مقام حاصل ہے اور دنیا کی مجموعی دودھ کی پیداوار میں اس کا تعاون 9 فیصد ہے۔ ڈیری کسانوں کی آمدنی میں سابقہ برس کے مقابلے 2014 سے 2017 کے دوران 13.79 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ دودھ کی پیداوار جو 2015-16 کے دوران 55.49 ملین ٹن تھی، اسے 2019-20 میں بڑھا کر 60 ملین ٹن کرنے کا منصوبہ ہے۔ فی الحال قومی ڈیری منصوبہ (این ڈی ڈی بی) اور حال ہی میں اعلان کئے گئے ڈیری بنیادی ڈھانچہ ترقیاتی فنڈ (ڈی آئی ڈی ایف) کے نفاذ میں (این ڈی ڈی بی) کا قائدانہ کردار ہے۔ مرکزی حکومت نے 2017-18 سے 2028-29 کی مدت کیلئے 10-11 لاکھ روپے کی لاگت سے ڈیری انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ (ڈی آئی ڈی ایف) قائم کیا ہے۔

ڈی آئی ڈی ایف کا مقصد گاؤں کی سطح پر دودھ کو ٹھنڈا کرنے کیلئے بنیادی ڈھانچہ کی تخلیق، دودھ میں ملاوٹ وغیرہ کی جانچ کیلئے الیکٹرانک آلات کی تنصیب نیز مینوفیکچرنگ، جدید کاری، پروسیسنگ سہولتوں اور دودھ کی خرید کیلئے ایک مؤثر نظام قائم کرنا ہے۔ دودھ سے متعلق یونیوں، دودھ کی پیداوار کرنے والوں کے ذریعے قائم کی گئی کمپنیوں کیلئے ویلیو ایڈڈ مصنوعات کی خاطر تعلیمی ادارے قائم کئے جائیں گے۔

این ڈی بی مرحلہ بہ مرحلہ دودھ دینے والے مویشیوں کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ کرنا ہے تاکہ دودھ کے بڑھتے ہوئے مطالبات کی تکمیل کیلئے دودھ کی پیداوار میں اضافہ ہو سکے۔ اس کا مقصد دودھ کی پیداوار کرنے والے دیہی لوگوں کو مزید تعاون دینا بھی ہے تاکہ بازاروں اور دودھ پروسیسنگ کے منظم شعبہ تک ان کی رسائی مزید بہتر ہو سکے۔ 2015-16ء دوران، این ڈی بی مرحلہ 1- کی توسیع ریاستوں (چھتیس گڑھ، چھارکھنڈ، تلنگانہ اور اتراکھنڈ) میں کی گئی ہے اور اس کے نفاذ کی مدت کو بھی 2018-19 تک بڑھا دیا گیا ہے۔

جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا کہ وزیراعظم کی اہل قیادت میں ’سنگٹلپ سے سدھی‘ مشن کے تحت ہندوستان چھوڑو تحریک کی 5 ویں سالگرہ کے موقع پر مرکزی حکومت نے 2022 تک کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کا ایک ہدف مقرر کیا ہے۔ اس کیلئے حال میں حکومت عملی پیش کی گئی ہے۔ زراعت کی وزارت ڈیری شعبہ میں متعدد اسکیموں کے توسط سے اس سمت میں کام کر رہی ہے۔

جناب سنگھ نے کہا کہ ان کا تجربہ یہ بتاتا ہے کہ ڈیری کے فروغ کیلئے پروڈیوسروں (پیداواری کام کرنے والوں) پر مرکوز ادارے بہت اہم ہیں۔ مرکزی وزیر زراعت نے کہا کہ ایکسیلینس ایوارڈز کیلئے انتخاب پوری ایمانداری کے ساتھ کیا گیا ہے اور پروڈیوسروں پر جن اداروں نے آپریشن، انتظامیہ اور شمولیت ممتاز حیثیت حاصل کی ہے۔ ان میں ڈیری ایکسیلینس ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ اپنی حسن کارکردگی کو برقرار رکھنے کیلئے ایوارڈ حاصل کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ توقع ہے کہ ان رول ماڈلوں سے سبق لیتے ہوئے دوسرے بھی امتیازی وصف حاصل کرنے کی تحریک پائیں گے۔ جناب رادھا موہن سنگھ نے ایوارڈ حاصل کرنے والوں کو نیک خواہشات پیش کیں۔

م ن م م کا

U- 4787

(Release ID: 1504088) Visitor Counter : 2

